Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون ۴۴۹

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَآءُ وَعَلٰى يَتَوَكَّلُ سَيَكْفِيهِمْ

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

الفضل

روزنامہ

ربوہ

جلد زر سالانہ

ایڈیٹر

مسعود احمد دہلوی

The Daily

ALFAZL

RABWAH

قیمت فی پرچہ ۴۵ پیسے

جلد ۷۰	۱۳ ربیع الاول ۱۴۰۱ھ / ۱۳ صلح ۱۳۶۰ہش / ۱۳ جنوری ۱۹۸۱ء	نمبر ۱۰

تحریک جدید کے تحت دنیا بھر میں اسلام کی تبلیغ و اشاعت کا تفصیلی جائزہ

وقفِ جدید فضل عمر فاؤنڈیشن، وقف عارضی، درس القرآن اور امداد دورانِ سال کا تذکرہ

جلسہ سالانہ ۱۹۸۰ء کے دوسرے روز سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطاب

(قسط نمبر ۵)

تحریکِ جدید کی دیگر متفرق کارگزاریوں کے ذکر میں حضور نے بیان فرمایا کہ جاپان سے ایک سہ ماہی رسالہ وائس آف اسلام نکلنا شروع ہوا ہے۔ یہ ابھی چھوٹا ہے۔ انشاء اللہ بڑھ جائے گا۔ انڈونیشیا کے بارے میں حضور نے فرمایا کہ وہاں پر مربی تیار کرنے کے لئے انتظام کر دیا گیا ہے۔

وقفِ جدید۔

حضور نے اس ادارے کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ وقفِ جدید کے معلمین کام کر رہے ہیں۔ لیکن آپ جو میرے سامنے بیٹھے ہوئے ہیں آپ کی مانگ کئی سو معلمین کی ہے۔ آپ بتائیں کہ میں ۶۶ معلمین میں سے کئی سو کیسے پورے کروں۔ کیونکہ معلم بچے دے کر تو اپنی تعداد نہیں بڑھاتا۔ حضور نے فرمایا کہ آپ کو معلم بنانے کے لئے اپنے بچے دینے پڑیں گے۔

فضل عمر فاؤنڈیشن۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس ادارے کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ انہوں نے حضرت مصلح موعود بانی سلسلہ احمدیہ کے خطبات کی تین جلدیں کتابی شکل میں شائع کر دی ہیں۔ جماعت کو ان سے فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ بڑے علوم ان میں بھرے ہوئے ہیں

حضور نے اس ادارے کے ایک اور نمایاں کام کا ذکر کیا کہ امسال انہوں نے دو زبانوں میں انگریزی اور انڈونیشین میں ۲۲۸ کے لگ بھگ افراد کے لئے تقاریر کے تراجم سننے کا بندوبست کیا ہے۔ اور ان کا اندازہ تھا کہ ڈیڑھ سو افراد کے لئے بیس پچیس لاکھ روپے کا خرچہ آجائیگا اس پر اللہ بھلا کرے ساجدی انجینئرنگ کا کہ انہوں نے کہا پیسے ضائع نہ کریں۔ ہم یہ آپ کو بنا دیتے ہیں۔ چنانچہ انہوں نے ایک لاکھ روپے سے کم میں یہ نظام قائم کر دیا۔ انشاء اللہ آئندہ یہ بڑھ جائے گا۔ حضور نے فرمایا کہ کئی سال سے یہ تجویز تھی مگر کاروباری احتیاط آتا زیادہ روپیہ مانگتی تھیں کہ اس کی ہمت نہ پڑتی تھی۔

امداد دورانِ سال۔

حضور نے کارکنوں اور دیگر مستحقین کو جماعتی اداروں کی طرف سے دی گئی امداد کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ ہم جماعت کے ملازمین کو گزارہ دیتے ہیں۔ اس کے علاوہ امداد بھی دیتے ہیں۔ وہ اس طرح کہ ایک گھر کے سارے کھانا کھانے والے افراد کی سال بھر کی گندم فی کس ساڑھے چار من سالانہ کے حساب سے طے کر کے اسکی نصف مقدار بطور ہدیہ ادارہ دیدیتا ہے یعنی اگر کسی گھر میں دس افراد کھانے والے ہوں تو اس کو ۴۵ من سالانہ گندم کی ضرورت ہوگی۔ اس میں سے ۲۲½ من گندم صدر انجمن مفت دے دیتی ہے۔ بقیہ ۲۲½ من گندم کی رقم بطور قرض دے دی جاتی ہے جو کہ تنخواہ میں سے کٹتی رہتی ہے۔ اسی طرح سے سارا سال کوئی شخص بھوکا نہیں رہتا۔ حضور نے اس کی تفصیل بتاتے ہوئے فرمایا کہ صدر انجمن احمدیہ نے کل ۴۳، ۴۸، ۲ روپے بطور امداد دیئے ہیں۔ جس میں کارکنان کو ۱۱، ۲۳، ۶ اور مستحقین کو ۳۲، ۲۵، ۶ دیئے گئے ہیں تحریک جدید نے اپنے کارکنان کو ۷۰۰، ۲۲، ۳ کی امداد دی۔ وقفِ جدید نے اپنے عملے کو ۵۸۴، ۲۸، ۱ اور مستحقین کو ۱۲، ۰۰۰ روپے امداد دی۔ انصار اللہ نے اپنے عملے کو ۲۷۲، ۲۰ اور خدام الاحمدیہ نے اپنے عملے کو ۲۶، ۷۰۰ روپے امداد دی بجنہ اماء اللہ نے اپنے عملے کو ۷۰۲، ۱۵ روپے اور مستحقین کو ۲، ۰۰، ۶۵ روپے امداد دی۔ اس طرح سارے سال میں کل امداد اٹھارہ لاکھ انتالیس ہزار سات سو نو روپے دی گئی۔

اخبار احمدیہ

۔۔۔ ربوہ ۱۱ صلح / جنوری سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

حضرت اقدس کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

احبابِ کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے آقا ایدہ اللہ کو اپنے خاص الخاص فضل و کرم سے کام کرنے والی بابرکت لمبی عمر عطا کرے۔ آپ کے تمام مقاصد جلیلہ میں معجزانہ تائیدات سے نوازے اور ہر گام پر حامی و ناصر ہو آمین

۔۔۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلے سے بہتر ہے۔ احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت و سلامتی سے رکھے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے آمین۔

درخواستِ دعا

حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی رقم فرماتی ہیں:۔

میرے منجھلے بھائی سید سید احمد ناصر کو ۵ جنوری دل کا شدید حملہ ہوا ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ درد دل سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں مکمل صحت عطا فرمائے۔

وقفِ عارضی۔

حضور نے فرمایا کہ اس میں تھوڑی سی سستی ہے۔ سال رواں میں صرف ۱۱۷۲ وفود نے وقف کیا ہے۔ جماعت کو اس طرف توجہ کرنی چاہیئے۔ واقف، یا واقفہ وقف کرتے ہیں۔ صرف ۱۵ دن کا وقف ہوتا ہے اور اس میں بہت سے دینی اور روحانی فوائد ہوتے ہیں۔

فضل عمر درس القرآن کلاس۔

حضور نے فرمایا کہ اس کے تحت ایک پندرہ روزہ کلاس ہوتی ہے۔ اس میں دو ہزار سے زائد طلباء و طالبات نے حصہ لیا۔ اس میں عام طور پر طالبات زیادہ شامل ہوتی ہیں۔ حضور نے فرمایا کہ اللہ جزا دے طالبات کو اور طلباء کے دل میں شرم اور غیرت پیدا کرے۔ کہ وہ اپنی بہنوں سے آگے بڑھیں۔

وقف بعد از ریٹائرمنٹ۔

حضور نے فرمایا ۱۵ احباب۔ نے جو ریٹائر ہونے والے ہیں اس سلسلہ میں اپنا نام پیش کیا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ احباب وقف کر کے ثواب لیتے رہیں۔ پتہ نہیں اللہ ان سے کیا سلوک کرے گا۔

(باقی)

پبلشر۔ مسعود احمد ۔ پرنٹر سید عبد الحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یورپ، افریقہ اور امریکہ کے وسیع تبلیغی دورہ کے سلسلہ میں

حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ کے لندن میں قیام کا پہلا مرحلہ اور اہم دینی و جماعتی مصروفیات

۸ اگست کو حضور نے مسجد فضل لندن میں نماز جمعہ پڑھائی اور نماز سے قبل خطبہ ارشاد فرمایا

۲۸ رمضان المبارک ۱۴۰۰ھ کو حضور نے لندن مشن میں قرآن مجید کا پر معارف درس دیا

(الفضل کے نامہ نگار خصوصی کے قلم سے)

حضور ایدہ اللہ نے ۸ اگست ۱۹۸۰ء کو مسجد فضل لندن میں جو خطبہ ارشاد فرمایا تھا اس کے ایک حصہ کا خلاصہ رپورٹ ہذا کی قسط دوم میں شائع ہو چکا ہے۔ خطبہ کے خلاصہ کا بقیہ حصہ اور حضور کی دیگر جماعتی مصروفیات کی رپورٹ ذیل میں ہدیۂ قارئین ہے:۔

اشاعت اسلام کی مہم کو تیز تر کرنے کے منصوبے

بعد ازاں خطبۂ جمعہ میں حضور نے اشاعت اسلام کی مہم میں مزید تیزی پیدا کرنے والے بعض نئے منصوبوں کا ذکر کرکے ان کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ حضور نے فرمایا انگلستان کی جماعت نے احمدیت کے تعارف پر مشتمل انگریزی میں ایک فولڈر بہت بڑی تعداد میں شائع کرکے اسے تقسیم کیا ہے۔ یہ ایک بہت مفید سلسلہ ہے اسے زیادہ موثر اور نتیجہ خیز بنانے کے لئے اللہ تعالیٰ نے میرے ذہن میں ایک تجویز ڈالی ہے۔ انگلستان میں ہر سال کئی ملین ٹورسٹ آتا ہے۔ اسی طرح دوسرے ملکوں میں ملینز ٹورسٹ آتے ہیں۔ وہ مختلف ممالک سے آتے ہیں اور مختلف زبانیں بولنے والے ہوتے ہیں۔ تجویز یہ ہے کہ اس فولڈر کا ترجمہ دنیا کی ہر زبان میں کیا جائے گا اور ہر کاپی تبشیر کا دفتر مناسب تعداد میں ہر زبان کا فولڈر ہر مشن کو بھجوائے گا۔ اور ہر مشن اس ملک میں آنے والے سیاحوں کو خود ان کی زبان میں شائع شدہ فولڈر دے گا اور اس طرح ہر ملک میں مختلف زبانیں بولنے والوں تک اسلام کا پیغام پہنچانے کا راستہ کھل جائیگا۔ ابتداءً ایک فولڈر شائع کیا جائے گا جس کا عنوان ہوگا:۔

(i) THE PROMISED MAHDI AND MESSIAH HAS COME

(ii) WHAT IS AHMADIYYAT?

اس تعلق میں حضور نے ایک اور منصوبہ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا۔ اس وقت تک یورپ میں ہم اسلام کی جو تبلیغ کرتے رہے ہیں اس میں ایک رکاوٹ ایسی ہے جو ابھی تک دور نہیں ہو سکی ہے وہ رکاوٹ یہ ہے کہ ہمارے اور یورپین قوموں کے درمیان ایک BARRIER (دیوار حائل ہے۔ جو دونوں کو ایک دوسرے کے قریب نہیں آنے دیتی۔ اس "بیریئر" کو ہم نے ابھی تک نہیں توڑا ہے۔ تبلیغ میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ وہ ہمارے قریب آئیں اور وہ قریب آ نہیں سکتے جب تک درمیان میں حائل BARRIER نہ ٹوٹے اس سفر میں اللہ تعالیٰ نے اس BARRIER کو توڑنے کا منصوبہ القاء کیا ہے۔ اس منصوبہ کا تعلق اس اسلامی ادارہ سے ہے جسے "عیدگاہ" کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔

فرمایا:۔ اسلام میں "عیدگاہ" جو شہر سے باہر کھلی جگہ بنائی جاتی ہے۔ اپنی ذات میں ایک بہت بڑا انسٹی ٹیوشن یا ادارہ ہے جس سے تبلیغی اور تربیتی رنگ میں جماعتی طور پر فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔ دراصل مساجد کے مختلف دائرے ہیں۔ ایک محلہ کی مسجد ہوتی ہے اس کا دائرہ محلہ تک محدود ہوتا ہے۔ ایک جامعہ مسجد ہوتی ہے جس میں جمعہ کی نماز بھی ادا کی جاتی ہے اس کا دائرہ شہر ہوتا ہے اسی طرح ایک عیدگاہ ہوتی ہے اس کا دائرہ جمعہ کے دائرہ سے بھی بڑا ہوتا ہے اور اس میں شہر کے علاوہ ارد گرد کے علاقے کے لوگ بھی جمع ہوتے اور نماز عید ادا کرتے ہیں۔

میں نے سوچا ہر ملک میں شہر سے باہر فاصلہ پر جہاں زمین کی قیمت زیادہ نہ ہو۔ ہیکٹر ڈیڑھ ہیکٹر زمین خرید لی جائے۔ مثال کے طور پر لندن سے تیس میل باہر اتنی زمین خرید کر وہاں عیدگاہ کی طرز پر ایک تو غیر مسقف کھلی مسجد بنائی جائے جہاں نماز پڑھی جا سکے اس سے ہٹ کر ایک طرف ایک کمرہ ہو جو سٹور کا کام دے۔ ایک حسب ضرورت بڑا شیڈ ہو جو دھوپ اور بارش میں پناہ (SHELTER) کا کام دے۔ باقی زمین میں جنگل اگانے کے علاوہ بچوں کے لئے پھلدار درخت لگا دئے جائیں۔ اس عیدگاہ اور اس سے ملحقہ زمین میں بچوں کو لے جا کر ان کے تربیتی اجتماعات منعقد کئے جائیں نیز تفریح کی غرض سے وہاں پکنک وغیرہ منائی جائے اور دوسروں کے بچوں کو بھی مدعو کیا جائے کہ وہ ہمارے بچوں کے ساتھ مل کر اس جگہ پکنک منائیں۔ اس طرح ہمارے بچوں اور دوسرے بچوں میں اور خود بڑوں میں میل ملاپ بڑھے گا اور دونوں کے درمیان جو BARRIER ہے جس کی وجہ سے یہاں کے لوگ ہم سے دور دور رہتے ہیں اور ہمارے قریب نہیں آتے ٹوٹنا شروع ہو جائے گا۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ ایسی جگہ تلاش کی جائے جو آبادیوں سے پرے دور ہٹ کر ہو اور سستی مل سکے اور رفتہ رفتہ اسے دینی اور جماعتی اغراض کے علاوہ پکنک سپاٹ (PICNIC SPOT) اور تبلیغی جگہ کے طور پر بھی ڈیولپ (DEVELOP) کیا جا سکے۔ سو یہ درمیان میں حائل رکاوٹ یا "بیریئر" کو توڑنے کا منصوبہ ہوگا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس منصوبہ کو عملی جامہ پہنانے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

آخر میں حضور نے دعائیں کرنے کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا۔ آپ یہ دعا بھی کریں کہ اللہ تعالیٰ مجھے پوری صحت دے تاکہ میں حسب موقع کسی قدر غصہ کے ساتھ، شدت کے ساتھ، پیار کے ساتھ وہ باتیں کروں جو میں اپنے واپسی کے قیام میں آپ سے کرنا چاہتا ہوں۔

حضور کا یہ روح پرور اور بصیرت افروز خطبہ جو ایک بج کر ۳۵ منٹ پر شروع ہوا تھا ایک گھنٹہ جاری رہنے کے بعد ۲ بج کر ۳۵ منٹ پر ختم ہوا۔ بعدہٗ حضور نے جمعہ کی نماز پڑھائی۔ احباب بہت کثیر تعداد میں آئے ہوئے تھے۔ مسجد اور اس سے ملحق قبلہ رخ ہال نمازیوں سے کھچا کھچ بھرے ہوئے تھے۔ بہت سے احباب کو مشن ہاؤس کے احاطہ میں کھلی جگہ نماز ادا کرنا پڑی مستورات نے محمود ہال میں نماز ادا کی ہال ان سے پوری طرح بھرا ہوا تھا۔ (باقی)

جلسہ ہائے سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

مورخہ ۱۹ جنوری مطابق ۱۲ ربیع الاول تمام جماعت ہائے احمدیہ اپنے اپنے مقامات حسب سابق شایان شان طریق پر جلسہ ہائے سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم منعقد کریں۔ جلسہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مقدس سوانح و سیرت کے مختلف پہلوؤں پر تقاریر کی جائیں۔ اور ان جلسوں کی رپورٹ نظارت ہذا کو بھجوائی جائے۔

(ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

خدا کی راہ میں اموال خرچ کیجئے

اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنے اموال کو بے دریغ خرچ کیجئے کہ یہ طریق اپنے اموال کو بچانے کا بہترین ذریعہ ہے۔ حضرت بانی سلسلہ فرماتے ہیں:۔

"جو شخص مال سے محبت کرکے خدا کی راہ میں وہ خدمت بجا نہیں لاتا جو بجا لانی چاہیئے۔ وہ ضرور اس مال کو کھوئے گا۔"

(تبلیغ رسالت جلد دہم)

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وقت کی آواز — خدمتِ دین

(مکرم ہدایت اللہ صاحب ناصر چیمہ متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ)

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

بَلٰی مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗۤ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝

اس جگہ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ کے معنے یہی ہیں کہ ایک نیستی اور تذلل کا لباس پہن کر آستانۂ الوہیت پر گرے اور اپنی جان، مال، آبرو، عزت غرضیکہ جو کچھ آپ کے پاس ہے خدا تعالیٰ کے لیئے وقف کر دے اور دنیا کی ساری اشیاء خدا کے دین کی خادم بنا دے وہ اسی کا ہو جائے اور اس کی ذات میں ہی غرق ہو کر اپنے نفس پر موت وارد کرے

اسلام دنیا کمانے سے منع نہیں کرتا بلکہ کہتا ہے کہ حصول دنیا میں اصل غرض دین ہو - دنیا مقصود بالذات نہ ہو مومن کے تعلقات دنیا کے ساتھ جس قدر وسیع ہوں وہ اس کے مراتب عالیہ کا موجب ہوتے ہیں کیونکہ اس کا نصب العین اور ماٹو دین ہوتا ہے دنیا کی حیثیت محض دین کے خادم کی سی ہوتی ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

رَبَّنَاۤ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً

اس دعا میں دنیا کو مقدم رکھا گیا ہے لیکن وہ کونسی دنیا ہے ؟ وہ دنیا جو آخرت میں حسنات کا موجب ہو - جو رضائے الٰہی کا موجب ہو - جس سے حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی میں ذرا بھر بھی فرق نہ آوے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے -

وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ

اس آیت کریمہ میں خدا تعالیٰ ایک ایسی جماعت کے قائم کرنے کی طرف اشارہ فرماتا ہے کہ اس کے بندوں کو وہ جماعت نیکی کے کاموں کی طرف رغبت دلائے اور ناپسندیدہ امور سے باز رکھے یعنی واقفین زندگی کا ایک ایسا گروہ ہو جو باطنی و ظاہری قوی خدا کے واسطے وقف کرنے کو سعادت سمجھے اور اس کی رضا جوئی کیلئے اپنا تن من دھن اسی کی راہ میں وقف کر کے اپنا مقصود حیات پالے - وقف انسان کو ہر قسم کے ہموم و غموم سے نجات دلاتا ہے واقفِ زندگی اس راہ میں اس قدر لذت اور حظ اٹھاتا ہے کہ اللہ کی راہ میں زندگی وقف کرنے کے لیے وہ مرنے کے بعد بھی حیات کا طالب ہوتا ہے کہ پھر اسی ذات باری کی راہ میں اپنی جان نچھاور کر دوں اور اپنا سب کچھ اسی کے لیے فنا کر دوں - اس کے بعد اس کو حیات جاودانی نصیب ہوتی ہے اور وہ زندۂ جاوید کارناموں سے اپنی زندگی کو مرصع کرتا ہے اور پھر اپنے خون کی ہولی کھیل کر اس کی آبیاری کرتا ہے اور مقام فنا پر اپنا ڈیرہ جماتا ہے اور اس کے بعد مزید ترقی کر کے بقاء کا مقام حاصل کرتا ہے اور بالآخر خدا تعالیٰ کے دیدار سے روشناس ہوتا ہے اور یہی مقام لقاء ہے۔

احمدی بھی وہ خوش قسمت لوگ ہیں جو ایک نبی امام کی جماعت سے تعلق رکھتے ہیں اور انہوں نے بھی اسلام کو غالب کرنے کی ذمہ داری اپنے کندھوں پر اٹھائی ہے لیکن ہم اس وقت تک اسلام کو دنیا میں غالب نہیں کر سکتے اور ان تشنہ روحوں کو شربت بقا نہیں پلا سکتے جب تک اپنی زندگیوں کو اللہ تعالیٰ اور اس کے دین اسلام کی خاطر زندگی وقف کر کے حضرت بانی احمدیہ کے علمی سمندر میں غوطہ زن نہ ہوں اور وہ تمام قیمتی جواہرات و لعل و یاقوت والماس اور خزانے جو آپ نے اپنی کتب میں بکھیرے ہیں نکال کر ان روحوں کے حوالے نہ کریں

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ فرماتے ہیں

" انسان کو ضرورتی ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنی زندگی کو وقف کرے میں نے بعض اخبارات میں پڑھا ہے کہ فلاں آریہ نے اپنی زندگی آریہ سماج کیلئے وقف کر دی ہے اور فلاں پادری نے اپنی عمر مشن کو دے دی ہے مجھے حیرت آتی ہے کہ کیوں مسلمان اسلام کی خدمت کے لیے اور خدا کی راہ میں اپنی زندگی کو وقف نہیں کر دیتے - رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک زمانہ پر نظر کر کے دیکھیں تو ان کو معلوم ہو کہ کس طرح اسلام کی زندگی کیلئے اپنی زندگیاں وقف کی جاتی تھیں - یاد رکھو کہ یہ خسارہ کا سودا نہیں ہے بلکہ بے قیاس نفع کا سودا ہے کاش مسلمانوں کو معلوم ہوتا اور اس تجارت کے منافع اور منافع پر ان کو اطلاع ملتی جو خدا کیلئے اس کے دین کی خاطر اپنی زندگی وقف کرتا ہے - کیا وہ اپنی زندگی کھوتا ہے ہرگز نہیں

فَلَهٗۤ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ اس لئے وقف کا احسان کامل دینے والا ہے یہ وقف ہر قسم کے ہموم و غموم سے نجات اور رہائی بخشنے والا ہے "

(ملفوظات جلد دوم ص ۹۶-۹۸)

ایک اور جگہ فرماتے ہیں -

"میں اپنا فرض سمجھتا ہوں کہ اپنی جماعت کو نصیحت کروں اور یہ بات پہنچا دوں آئندہ ہر ایک کو اختیار ہے کہ وہ اسے سنے یا نہ سنے کہ اگر کوئی نجات چاہتا ہے اور حیاتِ طیبہ یا ابدی زندگی کا طلبگار ہے تو وہ اللہ کے لیے اپنی زندگی وقف کرے اور ہر ایک اس کوشش اور فکر میں لگ جاوے کہ وہ اس درجہ اور مرتبہ کو حاصل کرے کہ کہہ سکے کہ میری زندگی میری موت میری قربانیاں میری نمازیں اللہ ہی کے لیے ہیں.... ..... پس تم جو میرے ساتھ تعلق رکھتے ہو تم دیکھتے ہو کہ خدا کے لیے زندگی کا وقف، میں اپنی زندگی کی اصل غرض سمجھتا ہوں پھر تم اپنے اندر دیکھو کہ تم میں کتنے ہیں جو میرے اس فعل کو اپنے لئے پسند کرتے ہیں اور خدا کے لیے زندگی وقف کرنے کو عزیز دیکھتے ہیں "

(ملفوظات جلد دوم ص ۱)

حضرت المصلح موعود نوجوانوں میں وقف کی روح اُجاگر کرتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں -

" میں جماعت کو دعوت دیتا ہوں کہ وہ اپنے اخلاق کا ثبوت دے اور نوجوان زندگیاں وقف کریں - ہر احمدی گھر سے ایک نوجوان ضرور اس کام کیلئے پیش کیا جاوے مدرسہ احمدیہ میں داخلہ کیلئے ہر سال کم از کم پچاس طالب علم آنے چاہئیں - سو ہوں تو بہتر ہے جماعتیں ہم سے مربی ضرور مانگتی ہیں - جب کوئی شخص ملتا ہے یہی کہتا ہے - ہماری طرف کوئی آدمی نہیں بھیجتے حیران ہوں کہ اتنی موٹی بات ان کی سمجھ میں نہیں آتی کہ اگر ہم اپنے لڑکے نہیں بھجوائیں گے تو وہ لوگ مبلغ کہاں سے بھیجیں گے مبلغ لڑکوں سے تیار ہو سکتے ہیں .....

اگر ہم اپنے بیٹوں کو مدرسہ احمدیہ نہیں بھیجتے تو ہمیں سلسلہ کی طرف سے مبلغ بھی نہیں مل سکتے - تمہارے ہی بیٹے ہیں جو مبلغ بن سکتے ہیں "

ایک اور جگہ پھر ارشاد فرماتے ہوئے نوجوانوں کو مخاطب کرتے ہیں

" نوجوانوں کو چاہیے کہ وہ آگے آئیں اپنی ذمہ داری سمجھیں اور اسلام کی خدمت کریں تاکہ ان کو بھی یہ دن

(باقی صفحہ ۷ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فرمانِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

اَفْضَلُ الذِّکْرِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ (ترمذی)

(مکرم پروفیسر محمد سلطان اکبر صاحب ربوہ)

آج کل دنیا کے اکثر لوگ کسی نہ کسی رنگ میں شرک میں مبتلا ہیں۔ کوئی اسباب پر انحصار کرکے ان کو خدا کا درجہ دے رہا ہے تو کوئی اپنی عقل و فراست یا اپنے علم و فہم یا اپنی مادی طاقت کو سب کچھ سمجھتا ہے اور خدا تعالیٰ کو بالکل فراموش کر دیا ہے حالانکہ اسباب اور دیگر ذرائع عقل و فراست وغیرہ سب خدا تعالیٰ کی عطا ہیں حقیقی مومن اپنا کارساز صرف خدائے واحد کو ہی سمجھتا ہے کیونکہ وہی خالق الکل ہے۔ فی زمانہ توحیدِ حقیقی دلوں میں راسخ کرنے کی شدید ضرورت ہے اسی حقیقت کو کشفی رنگ میں حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کو سفرِ یورپ میں دکھایا گیا کہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کے کلمات سمندر کی موجوں کی صورت میں متشکل ہو کر دور کرتے ہوئے آپکو نظر آئے اسلام کا کلمہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ہے تو اس میں بھی لفظ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کو حاصل ہے۔ یعنی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو کہ خاتم النبیین ہیں۔ ان کے آنے کی غرض دنیا میں لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کو قائم کرنا ہے بلکہ توحید حقیقی کی رعائیت کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے سارے قرآن مجید میں کسی جگہ بھی "لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ" اور "مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ" کو اکٹھے ایک جگہ درج نہیں کیا۔

تو اس میں بھی دراصل لطیف نکتہ یہی تھا کہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کی اہمیت کو نمایاں کیا جائے۔ اور لوگ خدا اور رسولؐ کو برابر کا درجہ دینے نہ لگ جائیں۔

چنانچہ اس سلسلہ میں جب ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث کا مطالعہ کرتے ہیں تو اذکارِ رسول اللہؐ میں ہم لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کا ذکر ہر جگہ بنیادی اہمیت کا حامل پاتے ہیں بہت سی احادیث میں سے بطور نمونہ چند احادیث پیش خدمت ہیں۔

۱۔ عن جابرٍ رضی اللّٰہ عنہ قال سمعتُ رسولَ اللّٰہِ صلی اللّٰہ علیہ وسلم یقولُ، اَفْضَلُ الذِّکْرِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

(الترمذی)

ترجمہ:۔ حضرت جابرؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا "سب سے افضل ذکر لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ہے"

۲۔ عن ابی ھریرۃ رضی اللّٰہ عنہ قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم لَاَنْ اَقُوْلَ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَحَبُّ اِلَیَّ مِمَّا طَلَعَتْ عَلَیْہِ الشَّمْسُ

(مسلم)

ترجمہ:۔ حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "یہ کہ مجھے سبحان اللہ، الحمد للہ، لا الٰہ الا اللہ اور اللہ اکبر کہنا اس کائنات کی تمام چیزوں سے (جن پر سورج روشنی کرتا ہے) زیادہ محبوب ہے۔

۳۔ عَنِ المغیرۃ بن شعبۃ رضی اللّٰہ عنہ اَنَّ رسولَ اللّٰہِ صلی اللّٰہ علیہ وسلم کَانَ اِذَا فَرَغَ مِنَ الصَّلَاۃِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ، اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ، وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ

(بخاری و مسلم)

ترجمہ:۔ حضرت مغیرہؓ بن شعبہ بیان کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوتے اور سلام پھیر لیتے تھے تو یہ کلمات دہراتے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ..... کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ احد ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں اُسی کی سب بادشاہی ہے اور وہی حمد کے لائق ہے۔ اے اللہ! جو کچھ تو عطا کرے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جو کچھ تو روک لے اسے کوئی عطا کرنے والا نہیں اور تیرے مقابلہ پر ایک مال دار کا مال اسے کچھ کام نہیں آئے گا۔

بلکہ مسلم میں عبداللہ ابن زبیرؓ کا یہ قول بھی ملتا ہے

وَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللّٰہ علیہ وسلم یُھَلِّلُ بِھِنَّ دُبُرَ کُلِّ صَلَاۃٍ

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ..... کا ورد بآواز بلند ہر نماز کے بعد فرمایا کرتے تھے۔

چنانچہ حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ اسی طریق نبوی کی اتباع میں ہر نماز کے بعد لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کا ذکر نیم بلند آواز میں بڑی باقاعدگی سے فرماتے ہیں اس لیے میں جملہ احباب جماعت سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ بھی اس طریق کو اپنائیں یہ کوئی بدعت نہیں بلکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ حسنہ کی عین اتباع ہے۔ ؎

ہزاروں بلکہ ہیں لاکھوں علاج روحانی
مگر ہے روحِ شفا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

(کلام محمود)

وَفَّقَنَا اللّٰہُ جَمِیْعًا لِمَا یُحِبُّ وَ یَرْضٰی وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔

بقیہ صفحہ ۳

دیکھنا نصیب ہو کہ ان کے ذریعہ سے ملکوں کے ملک محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لے آئیں اور اسلام کا جھنڈا وہاں گاڑ دیا جائے۔

(الفضل ۸ فروری ۱۹۵۶ء)

دین کی خدمت کیلئے جتنے لوگوں کو اپنی زندگیاں وقف کرنی چاہئیں اتنے لوگ اپنی زندگیاں وقف نہیں کر رہے حالانکہ جب تک اس امر کی طرف توجہ نہ ہوئی ہمارا وہ پیمان پورا نہ ہوگا۔ جو ہم خدا کے ساتھ بیعت کے وقت کرتے ہیں

(تفسیر کبیر ص ۲۴۶)

؎ خدمتِ دین کو اک فضلِ الٰہی جانو
اس کے بدلہ میں کبھی طالبِ انعام نہ ہو

ہمارے موجودہ امام ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے "اللہ تعالیٰ نے اسلام کی رفعت اسلام کی ترقی اور غلبہ کا پھر دوبارہ سامان پیدا کیا ہے یعنی جماعت احمدیہ کے قیام ..... کے ذریعہ اسلام کے لیے ترقی کے سامان پیدا کئے اس لیے ہر احمدی کو وقف کا نمونہ دکھانا چاہیئے جو آج سے چودہ سو سال پہلے صحابہ کرام رضؓ نے دکھایا۔ اس وقت بھی اسلام کے مخالفوں اور دشمنوں کی چھری ہماری گردنوں کی تلاش میں ہے اس لیے میں پوچھتا ہوں کہاں ہیں واقف گردنیں جو برضا و رغبت اپنے آپ کو اس چھری کے نیچے رکھ دیں اور خدا تعالیٰ کی نعمتوں کو حاصل کریں آج وقف پھر پوری شدت کے ساتھ ہماری جماعت کے اندر زندہ رہنی چاہیئے کیونکہ دنیا پیاسی ہے اس کی پیاس سوائے احمدیت کے کوئی نہیں بجھا سکتا" (الفضل ۴ مئی ۱۹۴۶ء)

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی اور اپنی آئندہ نسلوں کی زندگی اسلام کی خاطر وقف کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور یہ سلسلہ آگے سے آگے بڑھتا

• باقی صفحہ ۵ کالم ۳ پر ملاحظہ کریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ ۱۹۸۰ء کی مختصر روداد

۲۷ دسمبر ۱۹۸۰ء — دوسرے روز کا اجلاس

مکرم مولوی صاحب نے ان پیشگوئیوں کے بعد بعض ایسے اخبار الٰہیہ کا ذکر فرمایا جو ابھی رازِ سربستہ کی طرح غیب کی دبیز تہوں کے نیچے دبے پڑے ہیں۔ مگر اپنے وقت پر اپنی تمام تفصیلات کے ساتھ ظاہر ہو کر قدرتِ خداوندی کے چمکتے ہوئے نشان بن جائیں گے۔ آپ نے اس ضمن میں مندرجہ ذیل آسمانی خبروں کا ذکر فرمایا:۔

۱۔ ایک نئے نظام، نئے آسمان اور نئی زمین کے پیدا کرنے کے متعلق حضور کا کشف

۲۔ کفر و اسلام کی ایک آخری اور فیصلہ کن جنگ۔

۳۔ چمک دکھلاؤں گا اپنے نشان کی پنج بار۔

۴۔ یاجوج ماجوج کی تباہی اور ہلاکت کے متعلق پیشگوئی۔

پہلی پیشگوئی کے مطابق عالم ارضی کی روحانی دنیا میں ایک ایسا انقلاب آفرین تغیر مقدر ہے جس کے نتیجہ میں آسمان و زمین بدل جائیں گے۔ زمین سے شرک و الحاد کی بجائے خدا تعالیٰ کی توحید اور حمد کے ترانے بلند ہوں گے۔ اور آسمان سے گولہ بارود کی بجائے اس کی رحمت کے قطرات ٹپکیں گے۔

دوسری پیشگوئی ایک آخری اور فیصلہ کن جنگ کے متعلق ہے جو کفر اور اسلام میں ہوگی۔ یہ جنگ مادی تلواروں سے نہیں روحانی تلواروں سے لڑی جائیگی تیسری پیشگوئی سے مراد پانچ ہولناک جنگیں ہیں۔ جن میں سے دو جنگ عظیم اوّل اور جنگ عظیم ثانی کی صورت میں وقوع پذیر ہو چکی ہیں اور تیسری عالمی جنگ کے سیاہ بادل عالم پر منڈلا رہے ہیں جس کے بعد ایک بڑی طاقت بن کر ابھرے گا اور سارے دنیا پر چھا جائے گا۔

چوتھی پیشگوئی میں یاجوج اور ماجوج سے مراد ایسی قومیں ہیں جو مادی لحاظ سے اس قدر ترقی کریں گی کہ کوئی بلندی اور پستی ان کی راہ میں حائل نہ ہوگی۔ اپنی شعلہ صفت ایجادات اور ناری طبائع کی وجہ سے وہ یاجوج اور ماجوج کا نام پائیں گی۔ کیونکہ یہ دونوں لفظ "اجیج" سے ہیں اور "اجیج"

— (۲) —

آگ کے شعلہ کو کہتے ہیں۔

مکرم مولوی صاحب نے بتایا کہ پیشگوئی چونکہ ایسے وقت میں کی جاتی ہے جب دنیا کے حالات اس کے مخالف پڑے ہوئے ہوتے ہیں۔ اس لئے دنیا اسے دیوانے کی بڑ سمجھتی ہے اور اس پر توجہ نہیں کرتی مگر جب جب وہ پوری ہو جاتی ہے تو اسے ایک تاریخی واقعہ سمجھ کر نظر انداز کر دیا جاتا ہے۔ اور پیشگوئی کے الفاظ کی طرف لوگ توجہ نہیں کرتے حالانکہ وہ واقعہ اور تغیر جس کی پہلے سے خبر دی جائے جب عملاً ظہور میں آتا ہے تو چاہیے وہ کتنا ہی معمولی کیوں نہ ہو وہ خدا تعالیٰ کی قدرت کا بہت بڑا نشان بن جاتا ہے۔

سیرالیون کے جناب الحاج سنوسی مصطفیٰ کی تقریر

مکرم مولوی فضل الٰہی صاحب انوری کی تقریر کے بعد مکرم الحاج سنوسی مصطفیٰ صاحب وزیر مملکت سیرالیون و صدر سیرالیون مسلم کانگرس نے تقریر کی آپ پہلے سول سروس میں منتخب ہوئے اور متعدد عہدوں پر فائز رہے۔ لنڈن میں قانون کی اعلیٰ تعلیم مکمل کی۔ اس کے بعد سیاست میں حصہ لیا اور بہت جلد وزارت کے عہدہ پر پہنچے۔ متعدد محکموں کے انچارج رہے۔ بیرون ملک کئی کانفرنسوں میں ملک کی نمائندگی کی۔

آپ نے اپنی تقریر میں سب سے پہلے جلسہ سالانہ کے حاضرین اور منتظمین کو مبارکباد دی، پھر فرمایا۔ ہم سب چاہے کسی نسل سے ہوں باہم بھائی بھائی ہیں یہی وہ جذبہ ہے جس کی وجہ سے میں اس عظیم جلسہ میں شامل ہونے کے لئے ملک سیرالیون سے سفر کر کے آیا ہوں۔

ہمارے دونوں ملک یعنی پاکستان اور سیرالیون، گو ظاہری لحاظ سے ہزاروں میل کی دوری پر واقع ہیں۔ لیکن رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو امن اور باہمی اخوت کا پیغام دیا اس کی وجہ سے آج ہم یہاں پر دنیا کے کونے کونے سے آ جمع ہوئے ہیں۔

آپ نے فرمایا میں مجرم ٹھہروں گا اگر میں اس عالمی پلیٹ فارم سے سیرالیون میں جماعت احمدیہ کی بے شمار خدمت کو خراجِ تحسین ادا نہ کروں۔ میں مولانا عبدالرحیم صاحب نیّر مولانا فضل الرحمٰن صاحب حکیم اور مولانا نذیر احمد صاحب علی کی یاد میں اسلامی بھائی چارے کے نام پر اپنا سر عقیدت سے جھکاتا ہوں کہ انہوں نے ملک سیرالیون میں اپنے مختصر قیام کے دوران ایک عظیم روشنی چھوڑی۔ آپ کے بعد جماعت نے تبلیغ کے ساتھ ساتھ ملک کی تعلیمی اور طبی خدمت بھی کی ہے۔ ۲۰ سال کے عرصہ میں سیرالیون میں جماعت کی طرف سے ۸۰ مساجد ۵۰ پرائمری سکول ۴ سیکنڈری سکول، متعدد ہسپتال اور متعدد طبی مراکز قائم کئے گئے ہیں۔

آپ نے صدر مملکت سیرالیون ڈاکٹر سیاکا پی سٹیونز اور سیرالیون کے عوام کی طرف سے بھی جماعت احمدیہ کو صلہ کہا اور دعا کا پیغام پہنچایا اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ جماعت کی رہنمائی اور دینی سرگرمیوں پر اپنی برکات اور سلامتی نازل کرے۔

مکرم الحاج سنوسی مصطفیٰ کی اس تقریر کا مکمل متن کا ترجمہ الفضل مجریہ ۳ جنوری ۱۹۸۱ء میں شائع ہو چکا ہے۔

سیرت حضرت مصلح موعود

نمائندہ سیرالیون کی تقریر کے بعد محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب سابق صدر انٹرنیشنل کورٹ آف جسٹس ہیگ نے سیرت حضرت مصلح موعود پر تقریر فرمائی۔ آپ نے فرمایا۔ حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب مصلح موعود کی سیرت مستند مختصر اور جامع رب السمٰوٰت والارض نے خود بیان کر دی ہے۔ چنانچہ فرمایا:۔

"اس کے ساتھ فضل ہے جو اس کے آنے کے ساتھ آئے گا۔ وہ صاحب شکوہ اور عظمت اور دولت ہوگا۔ وہ دنیا میں آئے گا اور اپنے مسیحی نفس اور روح الحق کی برکت سے بہتوں کو بیماریوں سے صاف کرے گا وہ کلمۃ اللہ ہے۔ کیونکہ خدا کی رحمت غیوری نے اُسے جمعہ طیبہ عطا کیا ہے۔ وہ سخت ذہین و فہیم ہوگا اور دل کا حلیم اور علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائے گا وہ تین کو چار کرنے والا ہوگا۔ ..... دو شنبہ ہے مبارک دو شنبہ۔ فرزند دلبند گرامی ارجمند۔ مظہر الاوّل والآخر۔ مظہر الحق والعلاء کان اللہ نزل من السماء جس کا نزول بہت مبارک اور جلال الٰہی کے ظہور کا موجب ہوگا۔ نور آتا ہے نور جس کو خدا نے اپنی رضامندی کے عطر سے ممسوح کیا۔ ہم اس میں اپنی روح ڈالیں گے۔ اور خدا کا سایہ اس کے سر پر ہوگا۔ وہ جلد جلد بڑھے گا اور اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوگا۔ اور زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا۔ اور قومیں اس سے برکت پائیں گی۔ تب وہ اپنے نفسی نقطۂ آسمان کی طرف اٹھایا جائے گا۔ (کَانَ اَمْرًا مَّقْضِیًّا)"

یہ آسمانی نشانوں کی آبدار موتیوں کی لڑی جو خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے پروئی ایک وقت تک دنیا میں چمکتی رہی۔ بڑی شان سے ۱۲ جنوری ۱۸۸۹ء کو اس کا نزول ہوا اور پون صدی تک دنیا کو برکت دینے کے بعد اپنے نفسی نقطۂ آسمان کی طرف اٹھایا گیا۔ (باقی)

اعلان

"مجلس خدام الاحمدیہ ڈرگ روڈ کراچی کی رسید بک ۱۳۰۴۶ جس کی رسیدات ۱ تا ۵۰ استعمال ہو چکی ہیں، مورخہ ۳ دسمبر ۱۹۸۰ء کو گم ہو گئی ہے۔ لہٰذا اعلان کیا جاتا ہے کہ رسید بک مذکورہ پر کسی قسم کی ادائیگی نہ کی جائے اور اگر کسی کے علم میں آ جائے تو دفتر مرکزیہ خدام الاحمدیہ کو واپس بھجوا کر ممنون فرمائیں۔"

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے اعزاز میں ایک تقریب کا انعقاد

مجلس عاملہ مرکزیہ (لجنہ اماء اللہ) کی طرف سے ایک سادہ پُروقار سی تقریب حضرت سیدہ اُمّ امتہ المتین صاحبہ کے انتخاب کی خوشی میں مورخہ ۲۷ر نومبر ۱۹۸۰ء بروز جمعرات شام ۴ بجے لجنہ ہال میں منعقد کی گئی۔ تمام سیکرٹریان نے ہال کو رنگ برنگ جھنڈیوں اور بجلی کے قمقموں سے دلہن کی طرح سجایا۔ سٹیج پر سفید چاندنی سا فرش اس پر پھولوں کی سجاوٹ ہر طرف پاکیزگی بکھیر رہی تھی۔

موسم کی خرابی کے باوجود تمام معزز مہمان اور حضرت سیدہ اُمّ امتہ المتین صاحبہ وقت مقررہ پر تشریف لے آئیں۔ تمام ممبرات نے ہال کے باہر سیدہ موصوفہ کا استقبال کیا اور آپ کو خوش آمدید کہا۔ اپنی مشفق و مہربان صدر لجنہ مرکزیہ کے ہال میں تشریف لانے کے بعد خاکسار نے انہیں محترمہ سیدہ مہر آپا صاحبہ نائب صدر اور محترمہ صاحبزادی امتہ القدوس بیگم صاحبہ نائب صدر سے سٹیج پر تشریف لانے کی درخواست کی۔ آپ کے اپنی اپنی نشستوں پر بیٹھ جانے کے بعد پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا جو محترمہ نعیمہ صدیق صاحبہ نے کی۔ محترمہ شاکرہ صاحبہ نے اشعار میں آپ کو مبارک باد اور دعائیں دیں۔ خاکسار نے سیدہ موصوفہ کی خدمت میں سپاسنامہ پیش کیا جس میں آپ کی خدمات بیان کرنے کے ساتھ اس امر پر خوشی و مسرت کا اظہار کیا کہ پندرہویں صدی میں حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آپ کو ایک بار پھر لجنہ اماء اللہ کی قیادت کے لئے منتخب کر لیا۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ۔ اللہ تعالیٰ نے یہ انتخاب ہر لحاظ سے بابرکت کرے آپکو صحت اور لمبی عمر عطا فرمائے۔ نادم حیات یہ سلسلہ جاری رہے اور جماعت احمدیہ کی خواتین آپ کی قیادت میں غلبۂ اسلام کی مہم میں عملی طور پر شامل ہونے کی خوش نصیبی حاصل کر سکیں۔ مجلس عاملہ کی تمام ممبرات کی طرف سے عہد کیا کہ ہم نئے عزم و ہمت سے پندرہویں صدی کا آغاز کرتے ہوئے یہ یقین دلاتی ہیں کہ ہمیشہ دل و جان سے خلافت کی خادم اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تحریکات پر دل و جان سے عمل پیرا رہیں گی انشاء اللہ۔ آخر میں تمام ممبرات کی طرف سے دعا کی درخواست کی کیونکہ ہر کام کرنے کی توفیق خدا تعالیٰ سے ملتی ہے جس کے لئے تدبیر عمل کے ساتھ ساتھ مومن کو دعا کی بھی اشد ضرورت ہوتی ہے۔ بعد ازاں حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ اور صاحبزادی امتہ القدوس بیگم صاحبہ کی خدمت میں بھی ولی مبارکباد پیش کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ان بابرکت وجودوں کو ہمارے سروں پر سلامت رکھے (آمین) ہم ان کے سایہ تلے دین کی خدمت کرتی چلی جائیں آمین۔ سپاسنامہ سنانے کے بعد حضرت سیدہ صدر صاحبہ نے فرمایا کہ میں اس پُرتکلف تقریب کا شکریہ ادا کرتی ہوں اور ساتھ ہی آپ سے بھرپور تعاون کی اپیل کی بھی خواستگار ہوں۔ جس عظیم ذمہ داری کو ہمارے امام نے میرے کمزور کندھوں پر ڈال دیا ہے۔ اس کے کما حقہٗ ادا کرنے کے لئے دعا کی بھی درخواست کرتی ہوں۔ اکیلا انسان کوئی کام نہیں کر سکتا۔ اللہ تعالیٰ مجھے بھی اور آپ کو بھی اس عظیم بوجھ کو احسن طور پر اٹھانے کی توفیق بخشے آمین۔ آپ کے خطاب کے بعد خاکسار نے اپنے کچھ جذبات کا اظہار اپنے اشعار میں جو اس موقع کے لئے تھے۔ کیا۔ دعا کے بعد مہمانوں کی خدمت میں چائے پیش کی گئی۔ اس تقریب میں مجلس عاملہ ربوہ کی عہدیداران کو بھی مدعو کیا گیا تھا۔ رات چھ بجے تقریباً یہ پُرمسرت تقریب خدا کے فضل و کرم سے اختتام پذیر ہوئی۔ الحمد للہ۔

(رضیہ درد ربوہ)

سکرنڈ ضلع نواب شاہ میں جلسہ سیرت النبیؐ

سکرنڈ ضلع نواب شاہ میں نئی صدی ہجری کا پہلا جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم ۲۸ر نومبر ۱۹۸۰ء کو بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ سکرنڈ میں زیر صدارت محترم شیخ مجید نعیم صاحب مربی سلسلہ نواب شاہ منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد خاکسار احمد علی کلّو سیکرٹری اصلاح وارشاد سکرنڈ مکرم عبدالرحمٰن خان صاحب پرنسپل احمدیہ سکول گھانا (مغربی افریقہ) مکرم چوہدری عبدالحق صاحب اور عزیزم مقصود احمد صاحب نے سیرت نبوی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ آخر میں صدر جلسہ مکرم شیخ مجید نعیم صاحب مربی سلسلہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے بعض پہلوؤں اور درود شریف کی برکات پر قرآن کریم و احادیث نبویہ سے تفصیل سے روشنی ڈالی۔

اجلاس میں جماعت احمدیہ سکرنڈ کے جملہ مرد و زن کے علاوہ قاضی احمد کے احباب نے بھی شرکت کی۔

اللہ تعالیٰ ہمیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مقام کو پہچاننے اور آپؐ کے اُسوہ پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(احمد علی کلّو سیکرٹری اصلاح وارشاد
سکرنڈ ضلع نواب شاہ)

مکرم حافظ عبدالکریم صاحب خوشاب کی وفات

میرے نانا جان محترم عبدالستار خان صاحب مبلغ سپین کے والد مکرم حافظ عبدالکریم صاحب آف خوشاب حال ربوہ ۱۴ر جنوری بروز اتوار صبح پونے تین بجے بعمر اسّی سال وفات پاگئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ آپ نے قریباً ۱۹۲۵ء میں احمدیت کو قبول کیا۔ بیعت سے پہلے آپ ایک مسجد میں امام الصلوٰۃ تھے۔ آپ کی بیعت کے کچھ عرصہ بعد خدا تعالیٰ کے فضل اور آپ کی کوشش سے آپ کے ۷۲ کے قریب مقتدی اکٹھے بیعت کر کے آپ کے ساتھ حلقہ بگوش احمدیت ہوئے اور سیدنا حضرت مصلح موعودؓ نے ایک خطبہ میں آپ کا ذکر بھی فرمایا تھا۔

آپ نے ساری عمر خدمت دین میں گزاری اور سینکڑوں احمدیوں اور غیر از جماعت احباب کو قرآن کریم ناظرہ اور باترجمہ پڑھایا۔ جماعت احمدیہ خوشاب میں سیکرٹری مال، امام الصلوٰۃ اور صدر جماعت کے علاوہ اور بھی بہت سے عہدوں پر سلسلہ احمدیہ کی خدمات بجالاتے رہے۔ آپ حافظ قرآن تھے اور ۵۲ سال تک رمضان المبارک میں تراویح میں قرآن کریم سنانے کی سعادت حاصل ہوئی۔

۱۰ ماہ قبل آپ کے جواں سال بیٹے مکرم عبدالحمید خان صاحب ایک حادثے میں جاں بحق ہوئے تھے اگرچہ آپ نے اس موقع پر بہت صبر و ضبط سے کام لیا تھا۔ تاہم اس صدمہ کا طبیعت پر گہرا اثر تھا یکم جنوری کو طبیعت زیادہ خراب ہوئی اور ۱۴ر جنوری ۱۹۸۱ء کو اپنے مولائے حقیقی کے حضور حاضر ہو گئے۔

آپ نے خدا کے فضل سے پانچ بیٹے اور پانچ بیٹیاں چھوڑی ہیں اور ۴۶ پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں ہیں۔ الحمد للہ۔

مکرم مولوی عبدالستار خان صاحب شاہد مبلغ سپین مقیم فرطبہ آپ کے بیٹے ہیں جو خدا کے فضل سے عرصہ ساڑھے تین سال سے سپین میں خدمت دین کی توفیق پا رہے ہیں۔ اُن کے علاوہ آپ کے ۳ نواسے اور ایک پوتا واقف زندگی ہیں۔ جن میں سے دو جامعہ سے فارغ التحصیل ہو کر میدانِ عمل میں مصروف ہیں اور دو جامعہ کے آخری سالوں میں تعلیم پا رہے ہیں۔

حافظ صاحب مرحوم کی نماز جنازہ حضور اقدس ایدہ اللہ کے ارشاد پر مکرم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے پڑھائی۔ مرحوم موصی تھے بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم صوفی غلام محمد صاحب زیدی نے دعا کرائی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے (آمین)

(حافظ مظفر احمد استاد جامعہ احمدیہ ربوہ)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھیں۔
(مینیجر الفضل)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الفضل کی توسیع اشاعت کیلئے دعا

خاکسار مینیجر الفضل کی حیثیت سے اخبار الفضل کی توسیع اشاعت کے سلسلہ میں کراچی حیدرآباد، ملتان وغیرہ شہروں کی جماعتوں میں جارہا ہے۔ امراء صاحبان مربی صاحبان اور دیگر احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ خاکسار کے ساتھ ہر ممکن تعاون فرما کر شکریہ کا موقع دیں۔ اخبار الفضل در اصل ایک ایسی علمی ہے جو احمدیت کی کھیتی کو سیراب کرنے والی ہے اس کا ہر احمدی گھرانہ میں جانا تربیت اولاد کے لئے اشد ضروری ہے۔

خاکسار

(گیانی عباد اللہ مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

درخواست ہائے دعا

(۱) میرے خالو جان آغا نصیر احمد خان صاحب اور خالہ جان بغرض علاج جرمنی اپنے بیٹے ڈاکٹر منیر احمد خان کے پاس گئے ہوئے تھے اور چند دن ہوئے پاکستان تشریف لائے ہیں۔ خالہ جان کی صحت بفضل تعالیٰ اچھی ہے۔ لیکن خالو جان ابھی کچھ کمزور ہیں۔ احباب جماعت سے ہر دو کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواستِ دعا ہے۔ (ملک تنویر احمد ناظم مجلس خدام الاحمدیہ فیصل آباد)

(۲) میرے دوست محمد صادق صاحب ناصر چک ۹۶ ج ب فیصل آباد حال SERLOHN مغربی جرمنی ان دنوں کچھ علیل ہیں۔ نیز کافی عرصہ سے بیدلیس میں رہنے کی وجہ سے اکثر پریشان رہتے ہیں۔ ان کی صحت یابی اور پریشانی دور ہونے کے لئے دوست دعا فرمادیں۔

(چوہدری) منظور احمد آف گوجیکی حال SERLOHN مغربی جرمنی

ہر قسم کا سائنس و اجی زخوں پر خریدنے کے لئے
الائیڈ سائنٹیفک سٹور
فون ۶۴۵۰۰
گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں!

اعلان نکاح و درخواست دعا

میرے بیٹے عزیز حمید احمد (پاکستان آرڈیننس فیکٹری سنجوال ضلع اٹک) کا نکاح حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشاد پر مکرم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ نے مورخہ ۱۲/۸۰ ۲۹ کو ہمراہ عزیزہ امۃ الکریم ایم ایس سی بنت مکرم مولوی بشیر احمد صاحب سیالکوٹی (حبیب کلاتھ ہاؤس گولبازار ربوہ) بعوض پانچ ہزار روپے حق مہر مسجد مبارک ربوہ میں پڑھا۔ بعد ازاں مکرم مولانا صاحب نے دعا کروائی عزیز حمید احمد مکرم میاں محمد علی صاحب آف لویری والا ضلع گوجرانوالہ کا پوتا اور مکرم میاں حبیب اللہ صاحب مرحوم (حبیب کلاتھ ہاؤس گولبازار۔ ربوہ) کا نواسہ ہے اور عزیزہ امۃ الکریم میاں حبیب اللہ صاحب مرحوم کی پوتی ہے۔

احباب جماعت نیز خاندان حضرت مائی سلسلہ کی خدمت میں اس رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (بابو شریف احمد لویری والا تحصیل و زیرآباد ضلع گوجرانوالہ)

ولادت

(۱) اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے میری بچی عزیزہ امۃ الحی اور عزیزم شیخ محمد اصغر امریں کلاتھ ہاؤس گلبرگ) لاہور کو بیٹی عطا فرمائی ہے۔ نومولودہ مکرم شیخ بشیر احمد صاحب مرحوم لاہوری کی پوتی اور مکرم شیخ منیر الدین صاحب بہادر نگر کی نواسی ہے۔

قارئین الفضل اُو عَسَیٰ فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو صحت والی زندگی دے۔ نیک صالح بنائے۔ والدین اور دونوں خاندانوں کے لئے باعث رحمت بنائے۔ آمین۔

(نسیم اختر بیگم شیخ منیر الدین صاحب عوامی سٹور۔ ریل بازار بہادر نگر)

(۲) خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ میری بچی عزیزہ تنویر ناصر اور ناصر احمد صاحب آف گوجرہ کو مورخہ ۹ر جنوری ۱۹۸۱ء کو بیٹی عطا فرمائی ہے۔ نومولودہ مکرم چوہدری عبدالحمید صاحب امیر جماعت احمدیہ چک ۲۵۶ گ ب ضلع فیصل آباد کی پوتی اور خاکسار (چوہدری محمد سعید) کی نواسی ہے۔

قارئین کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو صحت والی زندگی عطا فرمائے اور نیک صالحہ بنائے۔ والدین اور ہر دو خاندان کے لئے باعث رحمت و برکت اور قرۃ العین بنائے آمین۔ (چوہدری محمد سعید مکان نمبر ۴۳/۱ نزد مسجد سلام فیکٹری ایریا ربوہ)

صاحب استطاعت احباب

الفضل خود خرید کر پڑھیں۔ (مینیجر الفضل)

نرینہ اولاد سے محروم بے اولاد اور مرض اٹھرا کی شکار دکھی عورتوں کے لئے
۱۹۱۱ء سے ایک ہی نام قرشی دواخانہ حکیم نظام جان
حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ فون ۷۳۶۹
مکان نمبر ۱۵/۳ نزد ڈسٹرکٹ گورنمنٹ ہسپتال (حکیم نظام جان) دوائی اور مشورہ کے لئے یہاں تشریف لائیں۔

ہر دوست سے معیاری وعدہ لیا جائے

چندہ تحریک جدید کے بارہ میں حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے سب سے پہلے خطبہ مورخہ ۶۶/۱۲/۲۲ میں ارشاد فرمایا:-

"دوست جانتے ہیں کہ جہاں ہر سال خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت بڑھتی ہے اور نئے احمدی ہوتے ہیں وہاں ہزاروں احمدی بھی ایسے ہوتے ہیں جو نئے نئے کمانا شروع کرتے ہیں..... باہر سے بھی ہزاروں کمانے والے احمدیت میں شامل ہوتے ہیں" اس لحاظ سے تحریک جدید کے بجٹ میں ہر سال اضافہ ہوتا رہتا ہے اور جماعت کا قدم آگے ہی آگے بڑھتا رہتا ہے۔ لہٰذا تمام جماعتوں کو چاہیئے کہ وہ افراد کی آمد کے مطابق معیاری وعدے حاصل کرنے کی پوری کوشش فرمائیں

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

احمدی بھائیوں کے مشہور جیولرز
نیو پاک جیولرز
۱۱۔ فیروز پور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور (ایئر کنڈیشنڈ) فون نمبر ۸۴۰۹۷
۱۲۔ ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور (ایئر کنڈیشنڈ)
پروپرائٹر: میاں عظیم فادر اینڈ سنز

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سالِ نو مبارک ہو

پندرھویں صدی کا آغاز اور اکیسویں صدی کا پہلا عیسوی سال شروع ہو چکا ہے۔ اللہ تعالیٰ یہ سال اور سالِ نو عالمگیر جماعت احمدیہ کے جملہ افراد کو جو اسی کے فضل سے دنیا کے ہر حصہ میں آباد ہیں مبارک کرے اور غلبۂ اسلام کی جو مہم جاری ہے۔ اس میں اللہ تعالیٰ ہمارا ہر قدم اگلے سے آگے بڑھاتا چلا جائے۔

اس موقعہ پر میں مخلصین جماعت احمدیہ کو حضرت امام جماعت ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ایک دعا ایک مرتبہ پھر یاد دلاتا ہوں۔ حضور اقدس نے فرمایا:

"ہمارے لئے یہ ضروری ہے کہ ہر وقت اور ہر آن اپنے رب کے حضور یہ دعائیں کرتے رہیں کہ اے خدا تو نے ہمیں تدبیر میسر نہیں کی لیکن تو نے ہمیں گداز دل عطا کئے ہیں۔ ہمیں شکستہ مزاج دیئے ہیں۔ ہم تیرے حضور جھکتے ہیں تو ہم پر فضل کر تو ہم پر رحمت کی نگاہ کر اور اس مقصد کے حصول کے سامان جلد پیدا کر دے۔ جس مقصد کے لئے تو نے ہماری جماعت کو قائم کیا ہے۔ تو ہمیں کامیابی عطا فرما۔ اور پھر اے خدا تو ہم پر اپنا ایسا فضل نازل کر کہ آسمان سے فرشتوں کی افواج نازل ہوں اور بنی نوع انسان کے دلوں پر ان کا تصرف ہو جائے۔ حتیٰ کہ وہ ان دلوں کو تبدیل کر دیں تا تیرا جلال اور کبریائی تیری عظمت اور تیری توحید دلوں میں پیدا ہو جائے اور وہ جو آج تیرے خلاف باغیانہ خیالات رکھتے ہیں وہ تیرے مطیع بندے بن جائیں اور اے خدا ایسا کہ تیرا وعدہ ہے غلبۂ اسلام کے دن ہمیں جلد دکھا۔ تا ہم تمام اکناف عالم میں لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ کی صدا سننے لگیں اور تمام بنی نوع انسان اپنے محسن حقیقی محمد صلے اللہ علیہ وسلم سے محبت کرنے لگیں۔ خدا کرے کہ اس کے سامان جلد پیدا ہو جائیں۔" آمین اللّٰھُمَّ آمین۔ (الفضل ۵/۱۱/۶۶)

اے مخلصین جماعت احمدیہ! حضور نے اس دعا کو تواتر کے ساتھ کرنے کی تاکید فرمائی ہے اور آپ ضرور یہ دعائیں کرتے ہوں گے۔ تاہم یاددہانی مفید اثر پیدا کرتی ہے۔ اس لئے میں نے ایک مرتبہ پھر اسے اخبار میں درج کر دیا ہے۔

جہاں تک اس دعا کی قبولیت کا تعلق ہے۔ ہمیں اس کے ثمرات صاف نظر آ رہے ہیں۔ جہاں تک انسانی کوششوں کا تعلق ہے۔ ہمیں اپنے فرائض کو پورا کرتے چلے جانا چاہئے اللہ تعالیٰ کے افضال کی بارش ہو رہی ہے۔ غلبۂ اسلام کے لئے حالات سازگار ہو رہے ہیں ہمارے لئے ضروری ہے کہ قربانیوں کو اپنی انتہا تک پہنچائیں۔ صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کو مضبوط سے مضبوط تر بنانا بھی اس عظیم پروگرام کا ایک حصہ ہے۔ اسے بھی مدنظر رکھئے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ (خاکسار: ظہور احمد سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

ولادت

میری بڑی بہن مسز شاہدہ خالد کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۲۲/۱۲/۸۰ کو تین لڑکیوں کے بعد لڑکا عطا فرمایا ہے۔ نومولود ایس خالد محمود ساہیوال کا بیٹا۔ عبدالرحیم صاحب مرحوم کا پوتا اور حاجی محمود الٰہی صاحب کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے نومولود کی صحت و تندرستی اور درازئ عمر کے لئے نیز میری بہن کی صحت یابی اور تندرستی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

زاہدہ محمود بنت حاجی محمود الٰہی سمن آباد لاہور

دردمندانہ درخواستِ دعا

لنڈن سے بذریعہ ٹیلیفون اطلاع ملی ہے کہ میری بھانجی فوزیہ بنت محترم ڈاکٹر ولی احمد شاہ صاحب ڈینش سرجن ایک حادثے میں شدید زخمی ہو گئی ہے۔ بچی کی عمر ۹ سال ہے اور حادثہ کے دن سے بے ہوش ہے۔ ہسپتال میں بے ہوشی کی وجہ جاننے کے لئے ڈاکٹروں نے پیٹ کا آپریشن کیا۔ بعد میں یہاں ۱۹ ٹانکے لگے۔ دماغ کا بھی ایکسرے کیا۔ حالت بہت تشویشناک ہے۔ تمام حضرات اقدس اور بزرگان سلسلہ سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ فوزیہ کو کامل عاجل شفا عطا فرمائے۔ طیبہ بشریٰ بیگم محمد نصیر احمد صاحب ربوہ

دعائے مغفرت

خاکسار کی اہلیہ مسماۃ رحمت بی بی صاحبہ بنت میاں پیر محمد صاحب پیر کوٹی (صحابی حضرت اقدس) مورخہ ۴ جنوری ۱۹۸۱ء بروز اتوار ۳ بجے سہ پہر فضل عمر ہسپتال ربوہ میں وفات پا گئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

مرحومہ موصیہ تھیں۔ حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہِ شفقت ۵ جنوری ۱۹۸۱ء کو بعد نماز ظہر نماز جنازہ پڑھائی اور لواحقین کو شرفِ مصافحہ بخشا اور تعزیت فرمائی۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے ایک بیٹا عزیزم حمید الدین خوشنویس اور چار بیٹیاں عزیزہ سعیدہ بیگم عزیزہ امۃ العزیز، عزیزہ فریدہ انور اور امۃ المجید منیرہ بی اے بی ایڈ اور دس پوتے پوتیاں اور ۱۲ نواسے نواسیاں چھوڑی ہیں۔ مرحومہ کی اولاد میں سے عزیزہ منیرہ بی اے بی ایڈ غیر شادی شدہ ہے۔

مرحومہ خدا کے فضل سے پابند صوم و صلوٰۃ اور سلسلہ سے والہانہ محبت رکھنے والی اور سلسلہ کی اور بالخصوص امام اللہ کی تحریکات میں حتی المقدور حصہ لیتی تھیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنی مغفرت کی چادر میں لپیٹ لے۔ اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

نور الدین خوشنویس دار العلوم غربی ربوہ

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے

الفضل میں اشتہار دیکر
اپنی تجارت کو
فروغ دیں۔

ناور موقع

ایک مکان واقع محلہ دارالبرکات برلب سڑک ۶۰ فٹ (مسجد اقصیٰ، جلسہ گاہ کے سامنے) برقبہ ایک کنال جو چھ کمروں، باورچی خانہ، اسٹور، پر مشتمل ہے۔ واٹر سپلائی کنکشن بھی ہے فوری طور پر فروخت کے لئے موجود ہے۔

خواہشمند احباب اس سنہری موقعہ سے فائدہ اٹھانے کے لئے مومن اسٹیٹس سے فوری رجوع فرمائیں

مومن اسٹیٹس ربوہ فون ۵۲۵۶۶

ضرورت

ایک ادارے کے لئے فوری طور پر کٹنگ جاننے والی خاتون کی ضرورت ہے۔ معقول تنخواہ، رہائش اور کھانے کا انتظام ہے۔

درخواست امۃ العزیز صاحبہ معرفت دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ آنی چاہیئے۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ

اخبار الفضل

خود خریدے اور پڑھے۔ (منیجر الفضل ربوہ)